احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 2۔اکتوبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 2/اکتوبر 2013ء 25 ذیقعد 1434 ہجری 2/اخاء 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 225

بخشش اور کامیابی

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔ وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اس نے ایک بڑی کامیابی کو پا لیا۔ (احزاب:72,71)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (آل عمران:133)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سوا ے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہو۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواعِ رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا۔ اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ بھی اس کو عزت دیتا ہے۔

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔ عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد ﷺ اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔ (کشتی نوح-روحانی خزائن جلد19 صفحہ15)

حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات کا اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’ایک انگریز...... جو تقریباً باقاعدہ جمعہ کے خطبے سنتا ہے اور شام کو دوبارہ ریکارڈنگ آتی ہے تو گھر والوں کو یا اس کی جب بیوی پوچھے تو کہتا ہے کہ میں فرائیڈے سرمن (Friday Sermon) سن رہا ہوں وہ عیسائی ہے اور باتوں کا اثر لیتا ہے...... اس نے بعض خطبات کے مضمون بیان کئے کہ یہ بڑی اچھی وقت کی ضرورت ہے جو خطبات بھی آتے ہیں وہ صرف جماعت کے لئے وقت کی ضرورت نہیں بلکہ لوگوں کے لئے وہ فائدہ مند ہو جاتے ہیں۔‘‘

(خطباتِ مسرور جلد2 صفحہ 727)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد سلیم شاہد صاحب نائب امیر ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو بیٹیاں لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور میں B.S(Hons) Physics کی سٹوڈنٹس ہیں۔ ان کا آخری سمسٹر کا رزلٹ آ گیا ہے۔ اللہ کے فضل سے زوبیہ سلیم نے 3.96GPA حاصل کر کے A گریڈ اور مہوش سلیم نے 4GPA حاصل کر کے A+ گریڈ حاصل کیا ہے۔ دونوں کو Roll of Honour کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ مہوش سلیم نے اللہ کے فضل سے یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے دعا کی

میری نظر میں گھر کا مقام

کچھ آج بزمِ دوستاں میں ایک گھر کی بات ہو
چمن کے رنگ و بُو، حسین بام و دَر کی بات ہو
خلوصِ دل کی بات، خوبیِ نظر کی بات ہو
وہ قصر ہو، محل ہو یا بڑا سا اک مکان ہو
ہے بات سب کی ایک ہی
یہ سب تو خشتِ مرمریں کا بس حسین ڈھیر ہیں
ہاں گھر کی بات اور ہے
گو چھوٹا سا مکان ہو
پہ موسموں کے گرم و سرد سے مجھے بچا سکے
وہ میرا سائبان ہو
مری نظر میں گھر ہے وہ
مرے عزیز دوستو
جہاں محبتیں بھی ہوں
جہاں رفاقتیں بھی ہوں
جہاں خلوص دل بھی ہو
جہاں صداقتیں بھی ہوں
جہاں ہو احترام بھی
جہاں عقیدتیں بھی ہوں
جہاں ہو کچھ لحاظ بھی
جہاں مروّتیں بھی ہوں
جہاں نوازشیں بھی ہوں
جہاں عنایتیں بھی ہوں
جہاں ہو ذکرِ یار بھی
جہاں عبادتیں بھی ہوں
کسی حسین، دلنواز کی حکایتیں بھی ہوں
جہاں نہ ہوں کدورتیں
جہاں نہ ہوں عداوتیں
دل و نگاہ و فکر کی
جہاں نہ ہوں کثافتیں
یہ ایسی اک جگہ ہے کہ جسے میں اپنا کہہ سکوں
جہاں میں سُکھ سے جی سکوں جہاں سکوں سے رہ سکوں
جہاں کے رہنے والے ایک دوسرے پہ جان دیں
بھرم محبتوں کا اور عزتوں کا مان دیں
وہ جن کے سینے چاہت وخلوص کا جہان ہوں
جبیں پہ جن کی ثبت پیار کے حسیں نشان ہوں
جہاں نہ بد لحاظ ہو کوئی نہ بد زبان ہو
جہان نہ بد سرشت ہو کوئی نہ بدگمان ہو
جہاں بڑوں کی شفقتوں کا میرے سر پہ ہاتھ ہو
تو دوستوں کی چاہتوں کا بھی حسین ساتھ ہو
نہ جس جگہ دکھائی دیں اَنا کی کج ادائیاں
گو خامیاں ہزار ہوں پہ ہوں نہ جگ ہنسائیاں
جہاں بسر ہو زندگی محبتوں کی چھاؤں میں ہو
باس پیار کی جہاں رچی ہوئی فضاؤں میں
دمک رہے ہوں بام و دَر بھی روشنی سے پیار کی
ہو جس چمن کی ہر کلی پیامبر بہار کی
ہوں جسم گو تھکے ہوئے پہ رُوح نہ ملول ہو
کسی کے دل میں کھوٹ نہ کسی کے مَن پہ دھول ہو
مری یہ آرزو ہے جو بھی میرے گھر کا فرد ہو
نہ اس کا لہجہ گرم ہو نہ اس کا سینہ سرد ہو
مرے عزیز دوستو!
یہ گھر تو وہ مقام ہے
جہاں سکون مل سکے
جہاں قرار تو ملے
جہاں محبتیں ملیں
جہاں سے پیار تو ملے
جہاں تحفظ و خلوص و اختیار تو ملے
جہاں دلوں کو چین
ذہن کو نکھار تو ملے
جہاں سے احترام ذات کا وقار تو ملے
کسی کی ذاتِ معتبر کا اعتبار تو ملے
یہ افتخار تو ملے
یہی تو وہ مقام ہے
کہ جو مجھے عزیز ہے
یہ گھر عجیب چیز ہے
مجھے بہت عزیز ہے
مجھے بہت عزیز ہے

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پرچہ روحانی خزائن جلد 19

(از صفحہ 169 تا آخر)

دفتری استعمال
ID:——————
حاصل کردہ نمبر

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

کل نمبر 100

ہدایات: ① یہ پرچہ 31/اکتوبر 2013ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔ ② اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد **(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)**

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....
نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حضرت مسیح موعود نے کتاب اعجاز المسیح کتنے دنوں میں تالیف فرمائی؟	(1) 60 دن (2) 50 دن (3) 70 دن	
2	بائبل کی رو سے کس نبی کے معجزات شان وشوکت اور کثرت میں مسیح ابن مریم کے معجزے سے بڑھ کر ہیں؟	(1) ایلیا نبی علیہ السلام (2) داؤد علیہ السلام (3) یحییٰ علیہ السلام	
3	قرآن شریف میں کس ملکہ کا قصہ لکھا ہے جو آفتاب پرست تھی؟	(1) آسیہ (2) بلقیس (3) عصفورہ	
4	حضرت مسیح موعود نے مباحثہ مُد سے متعلق عربی قصیدہ مع اردو ترجمہ کتنے دنوں میں مکمل کیا؟	(1) 30 دن (2) 20 دن (3) 5 دن	
5	عقل جس پانی سے تازگی اور روشنی پاتی ہے اس کا نام کیا ہے؟	(1) نور۔ (2) وحی الٰہی (3) بصیرت	
6	حضرت مریم علیہا السلام کو کیا لقب دیا گیا؟	(1) بتول۔ (2) صدّیقہ (3) مقدّسہ	
7	راجہ رام چندر کی بیوی کا نام کیا تھا؟	(1) لکشمی (2) گیتا (3) سیتا	
8	انجیلوں میں حضرت مسیح ابن مریمؑ کے کس معجزے کا بار بار ذکر ہے؟	(1) مردے زندہ کرنا۔ (2) جن نکالنا (3) بینائی دینا	
9	حضرت مسیح موعود نے دنیا کی مثال کس چیز سے دی ہے جس کے شیشوں کے نیچے پانی چل رہا ہے؟	(1) شیش محل (2) آبشار (3) باغ	
10	اُم الالسنہ یعنی زبانوں کی ماں سے کون سی زبان مُراد ہے؟	(1) اردو (2) فارسی (3) عربی	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ حضرت مسیح موعود نے ظن کی کیا تعریف بیان فرمائی ہے؟ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

....

2۔ سرخی کے چھینٹوں والے نشان میں کن باتوں کی طرف اشارہ تھا؟ (نسیم دعوت)

....

3۔ حضرت مسیح ناصری کے آسمان پر جانے سے کیا مراد تھی؟ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

....

4۔ یونانی ہر دیوتا کا کیا نام رکھتے تھے؟ (نسیم دعوت)

....

5۔ کون سا شخص دنیا اور آخرت میں عزت اور برکت پاتا ہے؟ (سناتن دھرم)

....

6۔ حضرت مسیح موعود نے آدمی کی کیا تعریف بیان فرمائی ہے؟ (نسیم دعوت)

....

7۔ ہدایت کا تیسرا ذریعہ کون سا ہے؟ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

....

8۔ شعر مکمل کریں؟ قادر کے کاروبار نمودار ہو گئے (اعجاز احمدی)

....

9۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی روحانیت کی رو سے کن لوگوں کے حق میں باپ کے حکم میں ہیں؟ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

....

10 حضرت مسیح موعود نے طاعون کے وقت میں کیا دعا کی۔؟ (نسیم دعوت)

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔(50)

سوال نمبر 1: سنت اور حدیث میں مابہ الامتیاز کیا ہے؟ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

جواب:...

سوال نمبر 2: سورج کے چار تغیر کے مقابل پر خدا تعالیٰ کے چار تغیر بیان کریں؟

(نسیم دعوت)

جواب:...

سوال نمبر 3: حدیث امامکم منکم سے کیا مترشح ہوتا ہے؟

(ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

جواب:...

سوال نمبر 4: سچا مذہب شناخت کرنے کے لئے کن تین باتوں کا دیکھنا ضروری ہے؟

(نسیم دعوت)

جواب:...

سوال نمبر 5: حضرت مسیح موعود نے اس اعتراض کا کیا جواب دیا ہے کہ شفاعت پر بھروسہ شرک ہے؟ (نسیم دعوت)

جواب:...

سوال نمبر 6: مسیح موعود کے دو زرد چادروں میں اترنے سے کیا مراد ہے؟ (نسیم دعوت)

جواب:...

مکرم مجدالدین مجد صاحب

والد محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب

والد محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب کی پیدائش 21 جون 1934ء کو قادیان میں ہوئی۔ ددھیال کی طرف سے آپ کے دادا حضرت میاں محمد دین صاحب واصل باقی نویس رفیق حضرت مسیح موعود تھے جنہوں نے 1895ء میں دستی بیعت کی تھی اور ضمیمہ انجام آتھم میں حضرت مسیح موعود نے جو 313 رفقاء کی فہرست شائع فرمائی تھی اس میں ان کا نام تیسرے نمبر پر ہے۔آپ کو 313 درویشان قادیان میں بھی شمولیت کی توفیق ملی۔ اسی طرح آپ کے والد حضرت صوفی غلام محمد صاحب کو بھی رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل تھا اور آپ ایک واقف زندگی بھی تھے اور بطور ناظر اعلیٰ ثانی، ناظر مال خرچ آخر عمر تک خدمت کی توفیق پائی۔نھیال کی طرف سے آپ کے نانا حضرت ماسٹر الٰہی بخش صاحب سٹیشن ماسٹر کو بھی رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کی سعادت ملی۔ یوں دونوں جانب سے رفقاء کا پاک خون آپ کے وجود میں شامل تھا۔

آپ کی پیدائش بورڈنگ تحریک جدید قادیان میں ہوئی اور اس وقت آپ کے والد حضرت صوفی غلام محمد صاحب بورڈنگ کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ یہ بلڈنگ اب خالصہ ہائی سکول کے زیر استعمال ہے۔اس وقت نیچے طلباء کی رہائش تھی جبکہ حضرت صوفی صاحب اوپر کی منزل میں فروکش تھے۔جس کمرہ میں محترم والد صاحب کی پیدائش ہوئی، اس میں آج کل گرنتھ صاحب کا ڈیرہ ہے اور قادیان کی زیارت پر جب آپ جاتے تو بورڈنگ اور اس کمرہ کا دورہ آپ ضرور کیا کرتے۔

آپ 8 بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے اور اس توسط سے نہ صرف گھر میں بلکہ پورے بورڈنگ میں آپ کے بہت ناز اٹھائے جاتے تھے۔ مجھ سے اس زمانہ کے ایک طالبعلم نے ایک بار بیان کیا کہ جس روز مصلح الدین صاحب کی پیدائش ہوئی تھی، اس دن ہمیں سکول میں چھٹی ملی تھی۔ آپ کے دو اور بھائی بھی پیدا ہوئے تھے جو کمسنی میں وفات پاگئے تھے۔

آپ کے والدین نے پیدائش کے وقت ہی آپ کو وقف کر دیا تھا، تاہم آپ نے خود بھی میٹرک کے بعد 1949ء میں اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا اور آخری سانس تک خدمت کی توفیق پائی۔

آپ بچپن سے ہی نہایت ذہین اور اعلیٰ درجہ کے سپورٹس مین تھے۔ فٹ بال کے آپ بہت اچھے کھلاڑی تھے، مڈفیلڈ میں کھیلتے تھے اور ڈربلنگ اور پاسنگ آپ کے کھیل دیکھنے والوں کو کبھی نہیں بھولی۔ آپ 1984ء تک (جب آپ کو دل کی تکلیف ہوگئی تھی) باقاعدہ ربوہ میں ڈگری کالج کی گراؤنڈ میں فٹ بال کھیلنے اور سکھانے جایا کرتے تھے۔اسی طرح آپ عمدہ درجہ کے تیراک تھے اور کشتی رانی، ٹیبل ٹینس اور دوسری سپورٹس کے بھی بہت اچھے کھلاڑی تھے۔

قادیان کے دینی ماحول میں آپ کی پرورش ہوئی اور گھر کے لوگوں کا نیکی کا معیار اتنا اعلیٰ تھا کہ محترم والد صاحب کو نماز باجماعت، تلاوت قرآن کریم، غریب پروری، خلافت سے بے انتہا محبت اور نظام جماعت کی اطاعت کی بچپن سے ایسی عادت پڑی کہ گویا یہ سب آپ کی گھٹی میں تھا۔

1949ء میں جب آپ نے وقف زندگی کی تو آپ اور آپ کے ساتھیوں (جن میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب، مکرم سمیع اللہ سیال صاحب، مکرم بشیر احمد رفیق صاحب اور چار اور احباب تھے) کا امتحان حضرت مصلح موعود نے خود لیا تھا۔ چنانچہ والد صاحب نے خود یہ یوں بیان فرمایا :۔

”یہ پرچہ 17 ستمبر 1949ء کو ہوا۔ اس پرچہ میں 17 سوال تھے اور حل کرنے کے لئے 22 منٹ دئے گئے تھے۔ جب لڑکوں نے پرچہ حل کرلیا تو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اطلاع کی کہ واقفین نے پرچہ حل کر لیا ہے۔اس وقت صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان کا اجلاس حضور کی موجودگی میں ہو رہا تھا (اس وقت ربوہ کی عارضی کچی آبادی بنی تھی۔قصر خلافت بھی کچا تھا۔اور اس کے اور پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر کے درمیان میں ملاقات کا کمرہ تھا۔ اور وہیں ناظران کرام کا اجلاس ہو رہا تھا) حضور نے ہم واقفین کو اندر بلا لیا۔ ناظر صاحبان جو سب پرانے بزرگ تھے حضرت صاحب کے ساتھ ایک دری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ہمیں بھی حضور نے ناظران کرام کے ساتھ بٹھا لیا اور ہر ایک کا پرچہ پڑھا۔حضور بعض سوالوں کے دلچسپ جوابات پر محظوظ بھی ہوئے۔ ہمارے وقف کی منظوری ہوئی اور حضرت صاحب نے سب کو کالج میں مزید تعلیم کا ارشاد فرمایا۔ والد صاحب نے تمام 17 سوالات بھی یہاں بیان کئے تھے جن میں سے چند ایک پیش ہیں۔

حضرت مسیح ناصری کی والدہ کا کیا نام تھا؟ کیا مسیح کی صلیب کے واقعہ کے وقت وہ زندہ تھیں یا فوت ہو چکی تھیں؟

مکہ سے مدینہ کو ہجرت کس ہجری سن میں ہوئی؟

امریکہ مشن کس مربی نے شروع کیا تھا؟ اب وہاں کتنے مربیان ہیں؟

موجد نے گڈے کے دو پہیئے کیوں بنائے؟

کپاس بونے کا وقت کونسا ہے؟

بعد ازاں حضور کے ارشاد پر والد صاحب نے تعلیم الاسلام کالج لاہور سے ڈبل میتھ فزکس کے ساتھ بی ایس سی کی اور 1953ء میں وکالت دیوان میں حاضری دی۔ پھر 1954ء میں حضور کے ارشاد پر آپ نے ایم ایس سی میتھ میں داخلہ لیا اور گورنمنٹ کالج سے پنجاب یونیورسٹی کے تحت تعلیم مکمل کر کے آپ 1956ء میں واپس ربوہ آئے۔ کچھ عرصہ تک آپ نے وکالت دیوان، دفتر امانت اور وکالت مال میں کام کیا۔آپ کی تقرری اس کے بعد ایشیو افریقن کمپنی کے تحت کراچی میں ہوئی اور آپ 1958ء سے لے کر 1964ء تک وہاں رہے۔ پھر 1964ء میں وکالت مال میں تقرر ہوا۔ 1965ء میں نائب وکیل المال ثانی اور 1972ء میں وکیل المال ثانی مقرر ہوئے۔ اور 2001ء تک بطور وکیل المال ثانی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ 2001ء میں آپ کو وکیل التعلیم تحریک جدید مقرر کیا گیا اور تاوقت وفات 16 مارچ 2013ء تک آپ کو اس خدمت کی توفیق مل رہی تھی۔

یوں تو آپ کی شخصیت کے بے شمار پہلو ایسے ہیں جن سے آپ کے ملنے والے متاثر ہوئے بنا نہ رہتے تھے، مگر خاکسار چند نمایاں اوصاف بیان کرنا چاہے گا۔

قرآن مجید سے آپ کو بے حد شغف تھا اور اس کے مطالعہ اور مضامین کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی آپ ہر آن کوشش کرتے رہتے تھے۔ رمضان کے مہینہ میں بیت مبارک میں تراویح کا اہتمام ہوتا تو والد صاحب ساتھ کے ساتھ پارہ، سوا پارہ کی دوہرائی کرتے۔ والدہ صاحبہ یا ہم بچوں میں سے کسی کی ڈیوٹی عصر تا عشاء جاری رہتی جس میں آپ وہ حصہ قرآن حفظ کرتے اور سناتے رہتے۔ خاکسار کا خیال ہے کہ آپ کو تقریباً سارا قرآن حفظ تھا۔ضمناً عرض کرتا چلوں کہ بیت مبارک میں نمازوں کے دوران اگر امام الصلوٰۃ سے کوئی سہو ہوتا یا لقمہ کی ضرورت پڑتی تو عموماً سب سے پہلے آپ یہ ذمہ داری اٹھاتے۔ چنانچہ جب آپ مرض الموت میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج تھے، تو آپ کے ایک بیت مبارک کی نمازوں کے دیرینہ ساتھی ، جو خاندان اقدس کے فرد ہیں، آپ کی مزاج پرسی کے لئے آئے، اور خاکسار وہاں موجود تھا، کہنے لگے کہ آج فجر کی نماز پر امام صاحب کچھ بھولے اور آپ کی آواز نہیں آئی تو میں سمجھ گیا کہ آپ ضرور غیر حاضر ہیں اور کہیں بیمار نہ ہوں۔ آپ کے چہرہ پر یہ سن کر ایک بھرپور مسکراہٹ آئی اور یہ غالباً آخری بھرپور مسکراہٹ تھی جو میں نے ان کے چہرہ پر دیکھی۔

آپ کی تلاوت قرآن کریم بہت عمدہ تھی اور اس الٰہی نوشتہ کے مطالب اور مفاہیم میں ڈوب کر آپ ایسی تلاوت کرتے جو سننے والوں پر گہرا اثر چھوڑتی۔ جب آپ بیت مبارک کے امام الصلوٰۃ کے پینل میں تھے تو نمازوں بالخصوص فجر کی نماز میں لمبی اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرتے تھے۔مجلس مشاورت کے موقعہ پر بھی آپ کو دوسرے دن کے اجلاس میں تلاوت کی توفیق ملتی رہی۔ بہت سے عزیز اور واقف کار فرمائش کر کے آپ کی تلاوت کی آڈیو ریکارڈنگ کرتے اور آپ کی وفات پر کئی ایک نے اس کا ذکر کیا۔ جب کولہے کے فریکچر کے باعث آپ کو 2007ء میں ہسپتال لمبا قیام کرنا پڑا تو ڈیوٹی پر موجود مربی صاحبان اور دیگر خدام سے تلاوت قرآن سنتے رہتے اور ان کے تلفظ کی اصلاح کرتے اور مختلف مضامین سمجھاتے۔

آپ کے زیر مطالعہ قرآن مجید کے نسخوں پر جابجا آپ کے نوٹس لکھے ہوتے۔ اسی طرح تفسیر کبیر اور دیگر تفاسیر کا مطالعہ بہت گہرا تھا اور وقتاً فوقتاً آپ کے ملنے والے آپ کے اس علم سے مستفیض ہوتے رہتے تھے۔ اسی طرح آپ وکالت تعلیم میں موجود مربیان اور کارکنان کے ساتھ کلاس میں تفسیر قرآن کا درس دیتے رہتے۔

گھر میں قرآن مجید کے بے شمار نسخے تھے جو آپ کے زیر مطالعہ رہتے، اسی طرح سے نئے قرآن بھی گھر پر رکھتے اور جونہی کسی کو ضرورت ہوتی، تحفتہً دیتے۔ آپ سے سب پوتے پوتیوں، نواسے نواسیوں نے جب قرآن پڑھنا شروع کیا، تو اپنے دستخطوں کے ساتھ یسرنا القرآن کی طرز کا قرآن مجید دیتے اور پھر بڑے شوق سے آمین کی تقریب کا گھر والوں کے ساتھ اہتمام کرتے اور بچے کو کوئی تحفہ بھی ضرور دیتے۔ خاکسار پر ان کے بے حد احسانات ہیں، جن کی اللہ تعالیٰ ان کو جزا عطا فرمائے، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ جب میں ایف۔ایس۔سی کا طالبعلم تھا تو آپ نے 13، 14 سپارے قرآن مجید انگریزی ترجمہ کے ساتھ مجھے سبقاً سبقاً پڑھائے کہ یوں تمہارا علم قرآن بھی بڑھے گا اور انگریزی بھی اچھی ہو جائے گی۔ غرضیکہ قرآن گویا ان کے دل کی قوت اور سہارا تھا۔

ایک اور وصف جو آپ کی شخصیت کی جان تھا، وہ آپ کی شفقت تھی۔ آپ دفتری معاملات میں اصولی آدمی تھے اور بعض اوقات آپ سے سرسری تعلق والوں کو یہ شک پڑتا تھا کہ گویا آپ ایک سخت گیر آدمی ہیں۔ حالانکہ صورتحال اس کے بالکل برعکس تھی اور آپ کی دل کی نرمی اور شفقت

آپ کے گرد رہنے والے لوگوں کے دل موہ لیتی تھی۔ آپ جب ایک شعبہ کے سربراہ تھے اور وہاں کے ایک کارکن کو میں نے خود کئی مرتبہ کسی دفتری امور میں کوتاہی پر ڈانٹ سنتے دیکھا تھا۔ جب آپ کی دوسرے محکمہ میں ٹرانسفر ہوئی تو وہ کارکن مجھے برسرراہ ملے تو میں نے ان سے مسکرا کر کہا کہ اب تو آپ کی سختی کے دن ختم ہوگئے۔ میری حیرانی کی انتہا نہ رہی جب وہ کارکن آبدیدہ ہوگئے اور کہنے لگے کہ میں چھوٹا تھا جب میرے والد فوت ہوگئے تھے۔ میں نے زندگی میں کبھی باپ کا سایہ نہ دیکھا تھا اور چوہدری صاحب میرے لئے باپ کی جگہ ہیں۔ انہوں نے مجھے ایک بیٹے والا پیار دیا اور اگر کبھی ڈانٹا بھی، تو وہ پدرانہ شفقت میری تربیت کے لئے ہوتی تھی۔ اسی طرح سے آپ کی وفات کے وقت خاکسار کو آپ کے بہت سے ایسے واقف ملے جنہوں نے آپ کی بے انتہا شفقت اور ذاتی تعلق کے واقعات سنائے اور ایسی ہی کیفیات کا اظہار کیا۔

گھر میں آپ سب کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے اور بڑی باریک بینی سے ہر بچہ کی پسند کے مطابق کھانے پینے کی چیزیں لے کر آتے۔ میں اور میرے بھائی بہن وغیرہ چونکہ والدین سے ملاقات کی غرض سے ہفتہ اتوار کی چھٹی والے دن ربوہ آتے ہیں تو آپ کو جونہی علم ہوتا کہ اس دفعہ فلاں پوتا یا نواسی نے آنا ہے تو جمعہ کی ہفتہ وار شاپنگ میں وہی پھل اور سبزی اور بیکری آئٹم جو آنے والے بچوں کو پسند ہوتے، وافر مقدار میں لے آتے۔ گویا ہر بچہ کو یہی تاثر تھا کہ دادا ابو یا نانا ابو کو سب سے زیادہ مجھ سے ہی پیار ہے۔ اسی طرح ہر عزیز سے چاہے وہ آپ کے بھانجے بھانجیاں یا ان کے بچے ہوں، یا والدہ کی جانب سے عزیز داری ہو، بہت پیار سے ملتے۔ کثرت سے انہیں تحفے تحائف دیتے اور شاذ ہی کسی کو گھر سے خالی ہاتھ جانے دیتے۔ یہ بھی ذکر ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ ہر کام میں دعا کو مدنظر رکھتے تھے۔ چنانچہ جب ہم واپسی کے لئے روانہ ہوتے تو سب گھر والوں کو اکٹھا کر کے سفر کے لئے لمبی دعا کرواتے تھے۔

خلافت سے آپ کو بے حد عشق تھا اور ہر پل آپ کی توجہ اور سوچ کا محور خلافت رہی۔ آپ نے چار خلفاء کا زمانہ پایا اور خلافت کے زیرسایہ بہت سی خدمات کی توفیق پائی۔ ہر چھوٹی چھوٹی بات کیلئے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھتے تھے اور ایک ذاتی تعلق کی کیفیت قائم رکھتے تھے۔ 2007ء میں جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لندن جا کر ملاقات کا شرف حاصل ہوا تو دوران ملاقات حضور نے فرمایا کہ سفر اور ملاقات تمہاری ہے اور فکر تمہارے ابا کو ہے۔ معلوم ہوا کہ محترم والد صاحب نے پوری تفصیل خاکسار کے سفر کی اور ملاقات کے انتظام وغیرہ کے بارے میں حضرت صاحب کی خدمت میں تحریر کر رکھی تھی۔

محترم والد صاحب حضور کی اجازت اور منشاء کے برخلاف کوئی قدم نہ اٹھاتے تھے چنانچہ محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے ذکر کیا کہ جب 2004ء میں والد صاحب برما میں جماعتی دورہ پر تھے اور جاتے ہی وہاں آپ کو ہرنیا کی شدید تکلیف ہوئی اور وہاں کے معالج نے فوری آپریشن تجویز کیا۔ والد صاحب نے اجازت کی غرض سے حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست کی، وہاں سے جواب میں کچھ تاخیر تھی اور معالج فوری آپریشن چاہتا تھا تو اس نے نمبر لے کر وہاں سے نوری صاحب کو فون کیا کہ آپ والد صاحب کے مستقل معالج ہیں اور صورتحال بیان کی کہ اور کہنے لگا کہ آپ کا مریض کہتا ہے کہ میں اپنے امام سے پوچھے بغیر آپریشن نہ کرواؤں گا۔ حضرت صاحب کے جواب میں ذکر آیا کہ مزید مشورہ کر لیں۔ حضور کی پُر شفقت دعا سے آپ کی طبیعت معجزانہ طور پر سنبھل گئی اور آپ نے اسی روز عشاء کی نماز کی امامت کی۔ برما کے احباب کہتے تھے کہ ہم نے حضور کی دعا کا معجزہ دیکھا۔ پھر جب آپ بخیر و عافیت ربوہ آ گئے تو یہاں بعدازاں آپ کا ہرنیا کا آپریشن ہوا۔

آپ کی خلافت سے بے انتہا محبت کے ایک واقعہ کا صرف خاکسار شاہد ہے اور وہ یہ کہ آپ بالعموم بہت مضبوط اعصاب کے مالک تھے اور بڑے سے بڑا صدمہ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی ہمت سے سہتے تھے۔ چنانچہ آپ کی زندگی میں آپ کی 6 بہنوں اور والدین کی وفات ہوئی اور آپ نے بڑے حوصلہ سے یہ غم برداشت کئے اور غیر معمولی صبر کا نمونہ دکھایا۔ تاہم جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خبر آپ کو ملی، میں گھر کے صحن میں تھا اور آپ آ کر میرے گلے سے لگ گئے اور یہ روح فرسا خبر مجھے سنائی اور آپ کی آنکھوں سے شدید آنسو جاری تھے۔ پھر کچھ سنبھل کر کہنے لگے کہ مجھے لندن جانا ہو گا تیاری میں میری مدد کروا دو۔ الغرض میری یادداشت میں یہ واحد واقعہ ہے جہاں غم کی شدت کو آپ سہہ نہ سکے۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ آپ کی شخصیت کے بے شمار پہلو قابل ذکر اور ہمارے لئے قابل تقلید ہیں۔ شاید آئندہ کبھی مزید تفصیل بھی لکھوں۔ آپ کی وفات پر ہمارے پیارے حضور انور نے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 22 مارچ 2013ء میں نہایت محبت اور شفقت سے آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے اور ہمیں ان کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

مناجات

علاج درد دل تم ہو ہمارے دلربا تم ہو
تمہارا مدعا ہم ہیں ہمارا مدعا تم ہو
مری خوشبو۔ مرا نغمہ۔ مرے دل کی غذا تم ہو
مری لذت۔ مری راحت۔ مری جنت شہا تم ہو
مرے دلبر مرے دلدار۔ گنج بے بہا تم ہو
صنم تو سب ہی ناقص ہیں فقط کامل خدا تم ہو
مرے ہر درد کی' دکھ کی مصیبت کی دوا تم ہو
رجا تم ہو۔ غنا تم ہو۔ شفا تم ہو۔ رضا تم ہو
جفا میں ہوں۔ وفا تم ہو۔ دعا میں ہوں۔ عطا تم ہو
طلب میں ہوں۔ سخا تم ہو۔ غرض میرے پیا تم ہو
مرا دن تم سے جگمگ ہے۔ مری شب تم سے ہے جھم جھم
مرے شمس الضحیٰ تم ہو۔ مرے بدرالدجیٰ تم ہو
سجھائی کچھ نہیں دیتا تمہارا گر نہ ہو جلوہ
کہ دل کی روشنی تم ہو اور آنکھوں کی ضیا تم ہو
''ملائک جس کی حضرت میں کریں اقرار لاعلمی''
وہ علام الغیوب اور واقف سرّ و خفا تم ہو
بہت صیقل کیا ہم نے جلا دیتے رہے ہر دم
کہ تا اس دل کے آئینے میں میرے رونما تم ہو
کہاں جائیں۔ کدھر دوڑیں کسے پوچھیں کہاں پہنچیں
بھٹکتوں کو سنبھالو۔ ہادی راہِ ہدیٰ تم ہو
تمہی مخفی ہو ہر لے میں۔ تمہی ظاہر ہو ہر لے میں
ازل کی ابتداء تم ہو۔ ابد کی انتہا تم ہو

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

9/ اکتوبر 2013ء

12:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4/ اکتوبر 2013ء (عربی ترجمہ)
1:30 am مشاعرہ
2:40 am آسٹریلین سروس
3:10 am حضرت محمد ﷺ کا حج کا سفر۔ دستاویزی پروگرام
3:50 am سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:20 am انصار اللہ بیلجیئم کا اجتماع
7:00 am حج بیت اللہ
7:35 am آسٹریلین سروس
8:05 am مشاعرہ
9:15 am حضرت محمد ﷺ کا حج کا سفر۔ دستاویزی پروگرام
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:20 am الترتیل
12:00 pm انصار اللہ یوکے اجتماع
1:00 pm ریئل ٹاک
2:05 pm سوال وجواب 21/ اکتوبر 1995ء
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سواحیلی سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28 دسمبر 2007ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm دینی وفقہی مسائل
8:40 pm حمدیہ مجلس
9:40 pm فیتھ میٹرز
10:35 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm انصار اللہ یوکے کا اجتماع

10/ اکتوبر 2013ء

12:20 am ریئل ٹاک
1:30 am دینی وفقہی مسائل
2:05 am حمدیہ مجلس
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28 دسمبر 2007ء
4:05 am انتخاب سخن
5:15 am عالمی خبریں
5:35 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:05 am الترتیل
6:30 am انصار اللہ یوکے کا اجتماع
7:30 am دینی وفقہی مسائل
8:10 am حضرت محمد ﷺ کا حج کا سفر۔ دستاویزی پروگرام
8:55 am فیتھ میٹرز
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm یورپ میں پیس کانفرنس۔ حضور انور کے ساتھ برسلز اور جرمنی میں پریس کانفرنس دسمبر 2012ء
1:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس 9 دسمبر 1996ء
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm پشتو مذاکرہ
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4/ اکتوبر 2013ء (بنگلہ سروس)
8:10 pm کسر صلیب
8:50 pm Maseer-e-Shahindgan (فارسی سروس)
9:25 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm یورپ میں پریس کانفرنس (نشر مکرر)

11/ اکتوبر 2013ء

5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am یسرنا القرآن
6:25 am حضور انور کی برسلز اور جرمنی کے میڈیا سے پریس کانفرنس دسمبر 2012ء
7:40 am جاپانی سروس
8:00 am خطبہ جمعہ Live
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:55 am حضور انور کی میڈیا سے گفتگو
12:55 pm سرائیکی سروس
1:25 pm راہ ہدیٰ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm دینی وفقہی مسائل
4:35 pm درس حدیث
5:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
6:15 pm غزوات النبیؐ
7:05 pm تلاوت قرآن کریم
7:30 pm Shotter Shondhan Live
8:50 pm قرآن وحدیث کی روشنی میں حج اور اس کے مسائل
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کی پریس کانفرنس

12/ اکتوبر 2013ء

12:20 am ریئل ٹاک
1:25 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:00 am حضور انور کے ساتھ پریس کانفرنس
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 4/ اکتوبر 2013ء
8:25 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm لجنہ اماء اللہ یوکے کا اجتماع 2 نومبر 2008ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm جمہوریت سے انتہا پسندی تک
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:35 pm الترتیل
11:05 pm عالمی خبریں
11:30 pm لجنہ اماء اللہ یوکے کا اجتماع

13/ اکتوبر 2013ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 am الترتیل
6:25 am لجنہ اماء اللہ یوکے کا اجتماع
7:25 am سٹوری ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
8:55 am جمہوریت سے انتہا پسندی تک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو (خدام الاحمدیہ) 10/ اپریل 2013ء
1:00 pm فیتھ میٹرز
2:00 pm سوال وجواب 6 مئی 1984ء
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 4/ اکتوبر 2013ء (سپینش سروس)
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 11/ اکتوبر 2013ء
7:10 pm Shotter Shondhan
8:15 pm گلشن وقف نو
9:20 pm حج کی اہمیت۔ ڈسکشن پروگرام
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو (خدام الاحمدیہ)

دارالضیافت میں قربانی

❁ بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید الاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/14000 روپے

قربانی حصہ گائے -/7000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے رحیم یارخان ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سالانہ تربیتی پروگرام یمن بلاک

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو یمن بلاک میں اپنا سالانہ تربیتی پروگرام مورخہ 27 تا 31/اگست 2013ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ مورخہ 27/اگست کو صبح 5 بجکر 45 منٹ پر دارالیمن وسطی سلام کی گراؤنڈ میں مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب معاون صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اس تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس تقریب میں 150 سے زائد اطفال شامل تھے۔ اس تربیتی پروگرام میں 7 علمی اور 7 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، نظم، نداء، اردو تقریر، دینی معلومات، دعائیں، پرچہ وقف نو اور پرچہ خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر ثابت قدمی، لانگ جمپ، سلو سائیکلنگ، کرکٹ فٹ بال اور کبڈی شامل تھے۔ پول میچز کا آغاز 12/اگست 2013ء سے ہوا۔ تمام میچز ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ کرکٹ کے میچز دارالیمن وسطی حمد کی گراؤنڈ، فٹ بال کے میچز دارالیمن وسطی سلام کی گراؤنڈ اور کبڈی کے میچز دارالیمن شرقی صادق کی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔

مورخہ 29/اگست 2013ء کو بعد از نماز عصر بیت الطفیل دارالیمن غربی شکر میں خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی 16 ستمبر 2011ء بذریعہ ملٹی میڈیا پروجیکٹر سنایا گیا۔ جس میں اطفال کی حاضری اڑھائی سو سے زائد رہی۔ اس خطاب کی مطبوعہ کاپیاں بھی اطفال میں تقسیم کی گئیں۔ مورخہ 21 ستمبر 2013ء کو سہ پہر تین بجے محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے خطاب فرمایا۔

اسی روز بعد نماز ظہر و عصر تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت، قرآن کریم، وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم مرزا دانیال احمد صاحب نگران یمن بلاک مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور اجتماعی دعا کروائی۔ آخر پر مہمانان اور تمام اطفال کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اس تقریب کی مہمانان کے علاوہ حاضری اطفال 260 سے زائد تھی۔

درخواست دعا

۞ مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ برکینا فاسو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ درد صاحبہ کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ کمزوری بہت ہے کھانا پینا برائے نام ہے۔ ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم سعید اللہ خان ملہی صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری حمید اللہ ملہی صاحب گزشتہ ایک ہفتہ سے بوجہ ٹائیفائیڈ اور ڈینگی فیور بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ کھانے پینے میں دقت ہے، شدید بے چینی ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں مسلسل بخار ہے کبھی کم ہو جاتا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت و تندرستی سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم مدثر نذر چیمہ صاحب ابن مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب دارالشکر ربوہ حال مقیم تھائی لینڈ بوجہ ہیضہ اور خونی پیچش کے شدید بیمار ہیں اور اس وقت وہاں کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آئندہ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم حذیفہ احسن صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رانا افتخار توقیر امجد صاحب دو یوم سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہائی بلڈ شوگر اور پیٹ میں درد کی وجہ سے داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم انہیں کامل صحت عطا کرے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

نیز چھوٹی بہن رُباء عندلیب کی صحت بھی کچھ کمزور ہے کبھی کبھی بخار ہو جاتا ہے۔ علاج جاری ہے۔ اس کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہماری ہر قسم کی پریشانیوں کو دُور کر دے۔ آمین

۞ مکرم ریاض احمد چودھری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار جسم اور جوڑوں میں شدید دردوں اور ضعف کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دقت محسوس کرتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے نجات دے۔ آمین

”بل پونگل“ فائٹنگ

بھارت کی مغربی ریاست مادورائی ڈسٹرکٹ میں بل فائٹنگ کے میلے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جسے مقامی زبان میں ”بل پونگل“ کہا جاتا ہے۔ یہ سپین میں ہونے والے بل فائٹنگ کے مقابلے سے مختلف ہوتا ہے سپین کی بل فائٹنگ میں جیت اور ہار کا تعین ہوتا ہے۔ غصے سے بھرپور بیل کو جان سے مارنے پر۔ لیکن پونگل میں وہ کھلاڑی جیتتا ہے جو بیل کے اوپر چڑھ جاتا ہے اور اسی کوشش میں کئی کھلاڑی زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔ جنہیں بیل نے اپنی لاتوں اور سینگوں سے مارا ہوتا ہے۔ انسان کو جانور سے لڑتا دیکھنے کے لئے مقامی لوگوں کے علاوہ سیاح بھی ان مقابلوں کو دیکھنے کیلئے بھارت آتے ہیں۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

مکان برائے فروخت
10 مرلہ مکان برائے فروخت
12/13 دارالصدر جنوبی ربوہ نزد چوک یادگار
رابطہ: ڈاکٹر حمید احمد: 0333-5939846

FRS RABWAH
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر ریس سکول ربوہ
● یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
● بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
● نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دارالصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم، ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

ربوہ میں طلوع و غروب 2۔اکتوبر

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:55

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2/اکتوبر 2013ء

4:05 am	سوال وجواب
6:05 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
10:00 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 5/اکتوبر 2008ء
1:50 pm	سوال وجواب 8 جولائی 1995ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2007ء
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
11:25 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 5 اکتوبر 2008ء

فیصل کراکری اینڈ ڈسپلے سنٹر برانچ نمبر 2
سیل۔ سیل۔ سیل
محدود مدت کیلئے
واٹر سیٹ ڈنر سیٹ کی تمام ورائٹی نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0323-9070236

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10